امام زین العابدین علیہ السلام کے چالیس احادیث

<"xml encoding="UTF-8?>

امام زین العابدین علیہ السلام کے چالیس گوہربار، نورانی احادیث-1-

بہ قلم: محمود مہدی پور

مترجم: یوسف حسین عاقلی پاروی

تقویٰ کی تشخیص کا معیار

حدیث -۱-قالَ السَّجادُ علیہ السلام:لایَقِلُّ عَمَلٌ مَعَ تَقْوی وَکَیْفَ یَقِـلُّ مایُتَقَبَّلُ [تحف العقول،ص 318]

امام سجاد علیہ السلام فرمایا: جو کام تقویٰ کے ساتھ ہو وہ چھوٹا اور کم وزن نہیں ہوتا،اور کیسے ہوسکتا ہے کہ جو کام خدا کو منظور ہو، اس ذات الہی کے پاس مقبول اور عظیم ہو، وہ کیسےچھوٹا کیسے ہوگا؟

گناہ سے خوشحالی

حدیث- ۲-وَ قالَ السَّجادُ عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ: لاَ تَمْنَعْ مِنْ تَرْكِ اَلْقَبِیحِ وَ إِنْ كُنْتَ قَدْ عُرِفْتَ بِهِ، وَ لاَ تَزْهَدْ فِي مُرَاجَعَةِ اَلْجَهْلِ وَ إِنْ كُنْتَ قَدْ شُهِرْتَ بِتَرْكِهِ وَ إِيَّاكَ وَ اَلاِبْتِهَاجَ بِالذَّنْبِ فَإِنَّ اَلاِبْتِهَاجَ بِهِ أَعْظَمُ مِنْ رُكُوبِهِ [نزهة الناظر، ج،۱،ص،۹۲- کشف الغمه، ج 2، ص 108]

امام سجاد علیہ السلام فرمایا: برائی اور قبیح کام کو چھوڑنےسے ہیز نہ کرو، اگرچہ تم اس کےذریعے پہچانا جاتا ہو اور جہالت اور گمراہی کی طرف مراجعہ کرنے سے پرہیز کرو، خواہ تم اس کے ترک کرنے اور چھوڑنے سےمشہورہو۔ جو گناہ تم سے سرزد ہوئی ہو اس پر خوش مت مناؤ، کیونکہ گناہ پر خوشی کا اظہارکرنا، اس "گناہ" کے ارتکاب سے بڑھ کر ہے۔

پیغمبر اکرم صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ وسلم کی شہرت

حدیث-۳- وَ قالَ السَّجادُ علیه السلام: ما اَکَلْتُ بِقِرابَتی بِرَسُولِ اللّهِ شَیْئا قَطُّ

[كشف الغمه،ج2،ص93- مناقب آل أبي طالب، ص 161، ج 4، عن تاريخ النسوي]

امام سجاد علیہ السلام نےفرمایا: میں نے اپنےآپ کو پیغمبرصلی اللہ علیہ وآلہ سلم کی(خاندان کی) طرف انتساب اور منسوب ہونے کی بناء پر کبھی کچھ تناول نہیں کیا، میں نے اس معزز اور بزرگوار، آدمی کی عزت و آبرو کو اپنےذاتی مفادکے لئے کبھی استعمال نہیں کیا۔

خدا سے درخواست

حدیث-۴-وَ قالَ الْامامُ السَّجادُ علیه السلام:...وَیْحَکَ اَفی حَرَمِ اللّهِ اَسْأَلُ غَیْرَاللّهِ عَزَّوَجَلَّ؟!!

اِنّی آنِفُ اَنْ اَسْأَلَ الدُّنْیا خالِقَها، فَکَیْفَ اَسْأَلُها مَخْلُوقا مِثْلی؟! [بحارالانوار، ج46، ص 64]

کسی شخص نے حضرت امام سجاد علیہ السلام سے عرض کیا: اب جبکہ ولید بن عبد الملک مکّہ مکرمہ میں موجود ہے، تو آپ ان کے پاس جائیں اور ان سے کہیں کہ وہ، جوچیزیں اوقاف اور صدقات ِعلی بن ابی طالب علیہ السلام میں موجود ہیں ان کے بارے میں آپ کی تولیّت کو قبول کرے اورحمایت کرے ۔

تواس وقت امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: فقیراور بےچارہ!

کیا میں پروردگار عالم کی بارگاہ میں بیٹھ کر غیر خدا سے کچھ مانگوں؟!!

(یاد رکھنا میں سید الساجدین)اس بات میں کوئی شک نہیں کہ میں خالق کائنات سےاس (ناچیز)دنیا کو مانگنا پسند نہیں کرتاہوں ، تو میں اپنے جیسے(اس بےچارہ) مخلوق سے کیسے(اپنی حاجت) مانگ سکتا ہوں۔

موت کی تیاری

حدیث-۵-وَ قالَ الْامامُ زَیْنُ العابِدینَ علیه السلام: اِنَّـما الاْسْتِـعْدادُ لِلْمَوْتِ تَجَنُّبُ الْحرامِ وَبَذْلُ النَّدی فی الْخَیْرِ. [بحارالانوار، ج 46، ص 66]

امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: بے شک موت کےلئے تیار رہنا حرام سے دوری کا موجب اور بذل و بخشش اورسخاوت کرنا اچھا اور کارِخیرکا باعث ہے۔

حورالعین سے خواستگاری

حدیث -۶-عَنْ اَبی عَبْدِاللّه: قالَ: اِنَّ عَلَّی بَنُ الْحُسینِ صَلَواتُ اللّهِ عَلَیْهِما اِسْتَقْبَلَهُ مَـوْلیً لَهُ فی لَیْـلَةٍ بارِدَةٍ وَعَلَیْهِ جُبَّةٌ ومُطْرَفُ خَزٍّ وَعَمامَةُ خَزٍّ وَهُوَ مُتَغَلِّفٌ بالْغالِیَةِ. فَقالَ لَهُ جُـعِلْتُ فَداکَ فی مِثْلِ هذه الساعَةِ عَلی هذهِ الْهَیْئَةِ اِلی اَیْنَ؟ قـالَ: فَـقالَ: اِلی مَسْـجِدِ جَدّی رَسُـولِ اللّهِ صلي الله عليه وآله اَخْطُبُ الْحُورَ العینَ اِلَی اللّهِ عَزَّوَجَلّ. [بحارالانوار، ج46، ص59]

امام صادق علیه السلام سےنقل ہے کہ: عَلَّی بَنُ الْحُسینِ صَلَواتُ اللّهِ عَلَیْهِما:چوتھے امام کےخادموں میں سے ایک نے آپ علیہ السلام کو ایک ایسی رات دیکھا وہ ، بہت ٹھنڈ رات تھی اورآپ علیہ السلام کے جسم اطہر پر(خَزَّ و عمّامه خزّ)کھال کے کپڑے، کھال کا کوٹ اور ایک "مہنگی" کھال کی پگڑی پہنے جوانتہائی خوشبو دار تھی۔

اس غلام نے حضرت امام سجاد علیہ السلام سےعرض کیامولامیری جان آپ پر قربان!: رات کےتاریکی اور اس مخصوص لباس میں کہاں تشریف لےجا رہے ہیں؟

امام صادق علیه السلام نے اس طرح فرمایاکہ: امام سجاد علیه السلام نے یوں جواب دیا: میں اپنے جدِّ امجدّ مسجد کی عظیم الشان مسجد (مسجد نبوی)میں جا رہا ہوں کہ خدا تعالیٰ عَزَّوَجَلَّ سےحورالعین کی خواستگاری کی تجویز پیش کروں!

تین چیزوں سے بچو

حدیث-۷-وَ قالَ الْامامُ السَّجادُ علیه السلام: اِیّـاکُمْ وَصَحْـبَةَ الْعاصـینَ وَمَعُونَهَ الظالِمینَ وَمجاوِرَة الْفاسقینَ اِحْذَرُوا فِتْنَتَهُمْ وَتَباعِدُوا مِنْ ساحَتِهِمْ. [الروضة من الكافی، ص 16]

امام سجاد علیه السلام نےفرمایا: خبردار! گنہگاروں کے ساتھ بیٹھنے ، ہمنشنی،   ظالموں کی اعانت و مدد کرنے اورفاسقین و بدکاروں کے پڑوسی سےاجتناب کرنا،اپنے آپ کو ان کے فتنوں سے بچاؤ   اور ان کے علاقوں سے دوررکھنا۔

قیامت کی حساب و کتاب

حدیث-۸-وَ قالَ الْامامُ السَّجادُ علیه السلام: اِعْـلَمُوا عِبـادَ اللّهِ اَنَّ اَهْـلَ الشِّرْكِ لایُنْصَبُ لَهُمْ اَلمَوازینَ وَلایُنْشَرُ لَهُم الدَّواوینَ وَاِنمّا یُحْشَرُونَ اِلی جَهَنَّمَ زُمَرا وَاِنمّا نَصْبُ الْمَوازینَ وَنَشْرُ الدَواوینَ لاَهِـلِ الاِسْلامِ. [الروضه من الكافی، ص 75]

امام سجاد علیه السلام نےفرمایا:اللہ کے بندو! جان لو ،کہ! اہل ِمشرک کے نامہ اعمال کےلئےکوئی میزان برقرارنہیں ہے نیز مشرکوں کے لئے عدالت نامہ نہیں کھولےگا ، وہ سب اجتماعی طور پر جہنّم میں ڈالے جائیں گے۔ بےشک ان کےلئے میزان اور پیمانہ نصب ہے اور دفتر اعمال کھولنا، اهل اسلام اور مسلمانوں کےساتھ مخصوص ہے۔

قرآن کے ساتھ انس

حدیث-۹-وَ عَنِ الْامامُ السَّجادُ علیه السلام کانَ یَقُول: لَوْماتَ مَنْ بَیْنِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَما اسْتَوْحَشْتُ بَعْدَ اَنْ یَكُونَ الْقُرآنُ مَعی۔

[الانوار البهیّه، الشیخ عباس القمی ص94، منشورات الشریف الرضی قم. اصول کافی، ج 2، ص 602]

امام سجاد علیہ السلام نےفرمایا: اگر مشرق اور مغرب کے درمیان رہنے والے سب مر جائیں،لیکن جب تک قرآن میرے ساتھ ہے، مجھے تنہا محسوس نہیں ہوتی۔

ماں کی احترام کا خیال

حدیث-۱۰-قَیلَ «للسَّجاد» علیہ السلام: اِنَّـكَ اَبَـرُّ الناسِ وَلاتَاكُلُ مَعَ اُمِّـكَ فی قَصْـعَةٍ وَهِیَ تُـریدُ ذالِكَ. قالَ: اَكْرَهُ اَنْ تَسْبِقَ یَدِیَ اِلی ما سَبَقَتْ اِلَیْهِ عَیْنُها فَـاَكُونَ عاقًّـا لَهـا. [الانوار البهیة، ص،100]

کسی نےامام سجاد علیہ السلام سے عرض کیا: (یابن رسول اللہ!)نےشک آپ ،لوگوں کے ساتھ سب سے زیادہ نیکی کرنے والے ہیں ،اور آپ کیوں اپنی والدہ محترمہ کے ساتھ ایک ہی پیالے اور کٹورا میں تناول کیوں نہیں کرتے! اور جبکہ آپ کی والدہ محترمہ تو ایسا چاہتی ہے۔

امام سجاد علیہ السلام فرمایا: مجھے ڈر لگتاہے کہ میرا ہاتھ ایسی چیز کی طرف نہ لپکے جس میری والدہ کی نظر مبارک نہ لگی ہو۔اور میں اس طرح والدہ محترمہ کے حق کا احترام نہیں کرپاؤں سکوں گا۔